جب درِ مصطفےٰ کا نطارا ہوا

نعت

جب درِ مصطفےٰ کا نطارا ہوا تب کسی چیز کی بھی کمی نہ رہی

جو بھی آیا گدا بن کے آیا یہاں سر جھکے کوئی گردن تنی نہ رہی

اس درِ پاک کی عظمتوں کی قسم جو بھی آیا یہاں جھولی بھر کے گیا

رحمتیں اتنی ارزاں لٹائی گئیں غم کے ماروں کو کوئی غمی نہ رہی

بے کسوں بے بسوں کو پناہ مل گئی عاصیوں کو بھی بخشش کی جا مل گئی

دیکھ کر اشک آنکھوں میں سرکار کی بارشِ ابرِ رحمت تھمی نہ رہی

دو جہاں میں وہ بدبخت شیطاں بنے ربِ کعبہ بھی بیزار اس سے رہے

اس درِ پاک سے جو بھی راندہ گیا بات کوئی بھی اس کی بنی نہ رہی